یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن مطبع اہلحدیث امرتسر سے شایع ہوتا ہے

REGISTERED L. No. 352

اخبار
اہلحدیث
امرتسر

جب پیمبر مصطفےٰ کی گفتار — مت دیکھ کسی کا قول و کردار
اصل سے تو نقل کیا ہے — یاں وہم و خطا کا و خلل کیا ہے

جلد ۴ نمبر ۲۶

شرح قیمت

گورنمنٹ عالیہ سے سالانہ ۶ عہ
والیان ریاست سے ۱۰ عہ
رؤسا و جاگیرداروں سے ۵ للعہ
عام خریداروں سے ۲ عہ ۱۲
غیر ممالک سے ۵ شلنگ
" " ششماہی ۳ شلنگ
انڈیا والوں سے ۱ عہ

اُجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے
جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مالک
اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئیے

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمت کرنا
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(ا) قیمت بہر حال پیشگی لی جائیگی
(ب) بیرنگ خطوط وغیرہ واپس ہونگے
(ج) نامہ نگاروں کے مضامین بشرط پسند بمعہ درج ہونگے۔

یوم جمعہ مورخہ ۱۷ مئی سنہ ۱۹۰۷ء مطابق ۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۵ ہجری المقدس

مرزا صاحب قادیانی خود جواب دیں۔

جنابنے میری بابت دعا شایع کی ہے کہ تو میری زندگی ہی میں طاعون یا ہیضہ وغیرہ سے مرجائیگا۔ اسکے جوابات تو کئی ایک بذریعہ اخبارات ہمنے دیئے ہیں مگر ایک بات خاص آپ سے دریافت طلب ہے جو ان جوابات میں نہ آسکی اسلئے عرض خدمت ہے۔ وہ یہ ہے کہ آپ کا دعوی ہے کہ جتنے لوگوں نے آپسے مباہلہ کیا ہے سب ہلاک ہو گئے ہیں۔ چنانچہ آپکے اصل الفاظ مندرجہ اخبار بدر مورخہ ۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۰۶ء یہ ہیں۔ "جتنے لوگ مباہلہ کرنیوالے ہمارے سامنے آئے خدا تعالی نے سب کو ہلاک کر دیا" حالانکہ جہانتک مجھے یاد ہے اور پبلک کو معلوم ہے صرف مولوی عبد الحق صاحب غزنوی سے امرتسر میں آپکا مباہلہ ہوا تھا جو آجتک اچھی طرح زندہ ہیں تندرست ہیں بلکہ جہانتک میں جانتا ہوں وہ اس بات کے دل سے متمنی ہیں کہ کبھی موقعہ بنے تو آپسے کشتی لڑ کر دو ہر یا اور ہر معاملہ یکسو کر دیں خیر اسکی بابت تو آپ یا آپکے ہم خیال کہہ سکتے ہیں کہ یہ ذاتی خیال ہے لیکن اس میں تو شک نہیں کہ مولوی عبد الحق صاحب مباہلہ آج تک زندہ ہیں پھر آپکے اس کلام کا کیا مطلب ہے کہ مباہلہ کرنیوالے سب مر گئے۔ مجھے اس سوال کرنیکی ضرورت اسلئے ہوئی ہے کہ اسی قسم کی پیشگوئی یا دعا آپنے میری نسبت بھی شایع کر دی ہے تو مہربانی کر کے اس سے اطلاع دیں کہ میری ہلاکت کی پیشگوئی یا دعا بھی اسی قسم کی ہلاکی ہے جو مولوی عبد الحق غزنوی پر آئی ہے یا اور کچھ مراد ہے۔

مرزائیو! جی چاہتا ہے کہ ایک سوال تم سے بھی کروں کیا تمہارا ایمان اور کانشنس اس مرزائی کلام کو صحیح جانتا ہے جو مرزا جی نے دعوی کیا ہے کہ مباہلہ کرنیوالے سب مر گئے۔ اول تو سوائے مولوی عبد الحق غزنوی کے کسی نے مباہلہ ہی نہیں کیا اور اگر کیا بھی ہے تو مولوی عبد الحق غزنوی کی زندگی تک کل کا لفظ کیسے صحیح ہو سکتا ہے۔

اگر تمہیں علم نہو تو اپنے کسی عالم فاضل حکیم طبیب سے پوچھو کہ موجبہ کلیہ کی نقیض سالبہ جزئیہ ہے یا کچھ اور اور سالبہ کلیہ کی نقیض موجبہ جزئیہ یا نہیں۔ مرزائیو! اگر تم میں ذرہ بھر بھی خدا کا خوف اور ماشہ کا ہزارواں حصہ شرم و حیا ہو تو کرشن قادیانی کے اتنے ہی دعوے سے اسکا کذب

معذرت: ۔ اخبار کے کاتب کا بیمار کی مبتلا و غوطان ہونے کیوجہ سے کاتب مذکور کے شاگرد نے لکھا۔ اسلئے اچھا نہیں لکھا گیا۔ منیجر۔

ahmadmuslim.de

تم پر واضح ہو سکتا ہے۔ مگر افسوس کہ تم لوگون نے اپنی باگ ایسے شخص کے ہاتھ میں دے رکھی ہے جو تمکو بہت بری طرح نچاتا ہے۔ مگر یاد رکھو اہلحدیث تمہارا دلی خیرخواہ ہے اسلئے تمہاری اور تمہارے گروہ کی ناراضگی کی پرواہ نکرکے بھی تمکو سمجھاتا رہتا ہے کہ ؎

باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ — گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ

اہل فقہ جواب دے

یہ تیسری دفعہ سوال ہے کہ تم لوگ جو امام بخاری کی نسبت الجرح علی البخاری لکھتے ہو پھر ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہو کہ ہم امام بخاری کی توہین نہیں کرتے کیا کسی شافعی، مالکی وغیرہ کا بھی حق ہے کہ وہ الجرح علی ابی حنیفہ لکھے پھر تم لوگ اسکو امام ابو حنیفہ کی توہین تو نہ کہو گے۔

یہ بھی معلوم نہیں کہ اہل فقہ کا لائق اڈیٹر اور اسکے قابل نامہ نگار جنکی زبان حجاج کی سیف سے بھی زیادہ تیز ہے، ہمارے اس سوال کو کیون التوا میں ڈال رہے ہیں جس سے دانا ان کو یہ سمجھنے کا موقع ملتا ہے ؎

بیخودی بے سبب نہیں غالب — کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

مرقع قادیانی

کی بابت لکھا گیا ہے کہ یکم جون کو پہلا پرچہ نکلیگا اب درخواستین آرہی ہیں ہمارے ناظرین یہ نہ سمجھیں کہ خود بخود وہ مرقع انکی خدمت میں پہونچیگا اسلئے درخواست بھیجنے سے خاموشی اختیار کرین کیونکہ ہمیں معلوم نہیں کہ کس کس صاحب کو قادیانی مباحث سے دلچسپی ہے اور کس کو نہیں۔ گو ہم یہ جانتے ہیں کہ آجکل اسلامی مباحثات میں بڑا مباحثہ قادیانی ہی کا ہے۔ اسلئے ہمارے معزز ناظرین اپنی درخواستون سے بہت جلد ہمیں اطلاع دیں تاکہ انکے نام باقاعدہ جاری ہو کیونکہ مرقع قادیانی کا حساب کتاب سب الگ ہوگا عام قیمت عہ سالانہ ہے۔

غریب فنڈ

کے متعلق کچھ دنوں سے سستی ہے حالانکہ سائلین کی درخواستیں بکثرت آتی ہیں۔

درخواست نمبر ۳۱۷۔ کمترین کو تفسیر ثنائی اور اخبار اہلحدیث کا بہت شوق مگر غریب ہوں۔ محمد عثمان از نصیر آباد ضلع اجمیر محلہ دودہیہ عقب کوٹھی

سیٹھ فراہمی۔

درخواست نمبر ۳۳۷۔ میں اخبار اہلحدیث کا عاشق ہوں مگر کیا کروں نادار ہوں محمد عبد الغفور موضع بیوجا گاؤن ڈاکخانہ اسلامپور ضلع پورنیہ

ایضاً نمبر ۳۳۸۔ میں تفسیر ثنائی اور اخبار اہلحدیث کا بہت ہی شائق ہوں لیکن عدم استطاعت مانع ہے۔ محمد عبد الواحد قاضی پرگنہ تالیکوٹہ ضلع بیجاپور۔

ایضاً نمبر ۳۳۹۔ میں غریب آدمی ہوں اخبار کا بہت شائق پہلے کچھ قرض دام کر کے لیتا تھا اب اتنی طاقت بھی نہیں۔
انوار الحسن موضع کھڑیانوان۔ ڈاکخانہ منپورہ ضلع گیا۔

ایضاً نمبر ۳۴۰۔ میں بھی مفلس مگر شائق اخبار اہلحدیث ہوں۔
اللہ دتا از مقام ٹھٹھہ موسیٰ۔ ضلع گجرات۔

ایضاً نمبر ۳۴۱۔ براہ کرم میرے نام اخبار اہلحدیث مفت فی سبیل اللہ جاری کرائیں۔ عبید اللہ طالب علم از احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور۔

ایضاً نمبر ۳۴۲۔ میں ایک طالب علم ہوں کوئی صاحب ہمت اخبار جاری کرائیں تو اجر پائیں۔ سخاوت حسین از نگینہ محلہ گندہ نالہ۔

عہ سید عباس شاہ صاحب از باقرانی روڈ سندھ سے وصول ہوئے مع سابقہ ۲ کے ہو۔ سے ایک اخبار بنام غلام غوث ولد عطا محمد ساکن ڈنگہ ضلع گجرات سال بھر کیلئے جاری کیا گیا عہ رفنڈ پر قرض رہے۔

نواب صاحب اور بیگم صاحبہ بھوپال

کی سوانح عمری لکھنے کا ارادہ منشی محمد فرخ سیر کرتے ہیں ناظرین میں سے جن جن صاحبوں کے پاس کچھ مواد اسکے متعلق ہو وہ منشی صاحب کو اطلاع دین۔ پتہ سورج گڈھا محلہ چک مسکن ضلع مونگیر۔

اہلحدیث کانفرنس

کی بابت بارہا لکھا گیا ہے کہ امداد نقدی وغیرہ جو بھیجنا چاہیں جناب مولانا ابو الطیب محمد شمس الحق صاحب رئیس ڈیانوان، ڈاکخانہ گرانے پر سرائے ضلع پٹنہ میں کانفرنس کی خدمت میں بھیجا کریں۔ پھر بھی بعض مہربان میرے پاس بھیجدیتے ہیں اس دفعہ مبلغ پانچ روپیہ جمال پور سے اور مبلغ دو روپیہ

ahmadimuslim.de

بریلی سے میرے پاس پہونچے ہیں جنکی اطلاع امین صاحبکو کیگئی ہے رسید باضابطہ وہان سے پہونچیگی۔

امین صاحب چندروز سے بوجہ شدت طاعون اپنے متعلقین و لواحقین کی وجہ سے پریشان تہے اسلئے کانفرنس کے دفتر کا کام نہیں کرسکتے تہے اب وعدہ فرماتے ہیں کہ برابر دفتر کا کام کیا کرینگے رسیدیں وغیرہ باضابطہ پہونچا کرینگی۔

اہل فقہ میں منصفانہ جواب

شکر للہ کہ میان من و اوصلح فتاد حوریان رقص کنان سجدۂ شکرانہ زدند

اہلحدیث مورخہ یکم مارچ میں ایک سوال چہپا تہا کہ خلفاء راشدین اور ائمہ اربعہ کا کیا مذہب تہا جسکا جواب اہل فقہ کے نامہ نگار نے اہل فقہ میں دیا ہے بظاہر چاہئے تو یہ تہا کہ نامہ نگار صاحب اہلحدیث میں دیتے مگر بغور دیکہا جائے تو اہل فقہ ہی میں چہپنا مناسب تہا۔ ہم اوس جواب کو بخوشی نقل کرتے ہیں اور اپنے پرانے بچہڑے ہوئے بہائیوں کو ملاتے ہیں جو بقول استاد الہند حضرت شاہ ولی اللہ ہزار سال سے اپنے اصلی مرکز کو چہوڑ کر اودہر اودہر بہٹکتے پہرتے ہیں بہرحال جواب مذکور یہ ہے۔

یہ خلفاء راشدین کا وہ مذہب تہا جو خدا تعالی کی طرف سے رسول اللہ صلعم کے ذریعہ اُن تک پہونچا پہر ائمہ اربعہ کا بہی وہی مذہب رہا جو خلفائے راشدین کا تہا بیشک ہر مسلمان کو وہی مذہب اختیار کرنا چاہئے جو خلفائے راشدین و ائمہ اربعہ کا تہا اگر کوئی شخص خلفائے راشدین اور ائمہ اربعہ کے مذہب پر نہ چلیگا اور ان بزرگان دین کے مذہبی اقوال کو نظرانداز کرکے خود رو ہی اختیار کریگا بیشک وہ غیر مقلد اور لامذہب کہلائے گا۔ اور اسکی انجام گمراہی ہے ناظرین دعا کریں کہ اللہ تعالے ہم جملہ اہل اسلام کو اپنے بزرگان دین کے مذہب پر زندہ رکہے اور پہر اسی مذہب پر ہمیں موت ہو آمین ثم آمین۔ اہل فقہ ۳ مئی سنہ ۱۹۰۵ء حکیم دوست محمد خان از امرتسر

اس جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ ائمہ دین و خلفاء راشدین کا مذہب قرآن و حدیث تہا جو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اونکو ملا تہا اسی کو چہوڑنے کا نام لامذہبی اور گمراہی ہے اسلئے ہم ہمیشہ سے کہتے ہیں ؎

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن ٭ پس حدیث مصطفے برجان مسلم داشتن

پس ہم بہی دعا کرتے ہیں اور ناظرین سے عموماً اور اہل فقہ کے حامیوں سے خصوصاً توقع رکہتے ہیں کہ وہ آمین کہینگے کہ خدائے تعالے ہر ایک شخص کو اسی مذہب (قرآن و حدیث) پر ثابت قدم رکہے جو لوگ اس مذہب کو چہوڑ کر خاک شاہ کی کتیا کی طرح اصل مالک کو چہوڑ کر دوسروں کے غلام بنے بیٹہے ہیں اونکو بہی اسی صراط مستقیم کی ہدایت کرے آمین ٭

این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

اہل فقہ کے ممبرو!

دیکہا نہ اہلحدیث کی دلسوزی کا تم پہ یہ اثر ہوا کہ الفاظ بدلکر آخر وہی بولے جو اہلحدیث بولتے ہیں ؎

کہتا ہے کون نالۂ بلبل ہے بے اثر ٭ پردہ میں گل کے لاکہ جگر پاش ہوگئے

ماتمی گریہ وبکا در رسالہ مشکل کشا

اور

اس پر شیعوں کی واہ واہ

عرصہ ہوا پہلواری سے ایک رسالہ غم حسین ماتمی محرمی نکلا تہا جسکے مضامین مذہب حنفی کے خلاف اور شیعوں کے موید تہے ضعیف اور موضوع روایتوں سے مالامال اور اکثر وہ روایتیں جو شیعی کتابوں سے ماخوذ اور صوفیوں کے اکثر بے پر کے قصے شرکیہ مضامین سے لبریز آیات قرآنیہ و احادیث صحیحہ کے خلاف بدعات کے ترویج پر زور دیا گیا تہا صوم عاشورا کا کتاب بہر میں کہیں ذکر تک نہیں۔

میں نے بذریعہ کرزن گزٹ مولف کو آگاہ کیا تہا کہ یہ شیعی چال ٹہیک نہیں دس روز محرم میں ماتم کرنیکو ثواب جاننا اند ہدہ نے رلانیکے سوا دوسرا کام نکرنا حضرت علی مشکلکشا کہنا یہ سب چال شیعوں کی ہے اہل بیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کیطرف ایسے بیہودہ باتوں کی نسبت کرنی مدتوں سوگ کرنا نوحہ کرنا گریبان نوچنا بین کرنا یہ سب احادیث صحیحہ و آیات قرآنیہ و طریق نبویہ و مذہب حنفی کے خلاف ہے اتنی جلدی کی

ahmadimuslim.de

اہل مدینہ واہل بیت رسول تعلیم نبوی وآیات قرآنیہ نہیں بھول سکتے بعض متصوفین کی خودکشی غم حسین ہیں اگرچہ صحیح ان لیجائے تو بھی حجت کے لائق نہیں۔ مولف نے میری بات: ماننے کی بجائے جواب لکھکر دہلی کے شیعہ اثنا عشری اخبار و رسالہ شیعی اصلاح میں چھپوایا ہے اور اپنے خیال میں حضرت علی کی مشکلکشائی کا ثبوت دیا ہے اور محرم کے ماتم وگریہ وبکا کا اثبات کیا ہے گویا آپ شرک وبدعت دونوں کے ترویج کیلئے کمربستہ ہیں جل جلالہ۔

الحمد للہ ہم تو ان دونوں (شرک وبدعت) کے مٹانیکے لئے ہمہ تن آمادہ ہیں پکار و اپنے علی مشکل کشا کو لیکن پہلے اپنا مذہب بتاؤ کیونکہ حضرت علی مشکلکشا ماننے و محرمی ماتم کے درپے اثبات ہونا اور پرچہ شیعی اصلاح واثنا عشری میں چھپوانے وغیرہ شیعی کتابوں سے روایتیں لینے وصحابہؓ کو بدعہد کہنا وغیرہ لکھنے اور برادران امام حسین عمر عثمان وغیرہ شہدائے کربلا کو جو آپکے ہمراہ تھے شیعوں کی طرح نہ ذکر کرنے سے ہمکو شبہ نہیں بلکہ ظن غالب ہے کہ آپ ضرور شیعہ رافضی ہیں یہ تقیہ کی چال ظاہر کچھ باطن کچھ عین خیانت ہے اپنے کو پابند مذہب حنفی کہنا اور رسالہ لکھنا اثبات شہادت حسین میں اور اس میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر زبان درازی کرنی اور ام المومنین حضرت حمیرہ جو آپکی اور ہم سب مومنین کی ماں ہیں اُن پر زبان کہولنی اثبات شہادت حسین کیلئے ان روایتوں کا لکھدینا کافی ہے جن سے ثبوت شہادت ہو سکتا ہے بس چلو کافی ہوا نہ کہ مشاجرات صحابہؓ وواقعات جمل وصفین وغیرہ کا ذکر چھیڑنا اور اونکے اوپر رائے زنی کرنی (کہ آدمی وگے پیر شدی) کہ فلان صحابی رسول اللہ کے باغی تھے اور فلان گمراہ تھے اور فلان بدعہد تھے بدعہدی کیا ہمکو بڑا تعجب ہے مولانا ثناء اللہ صاحب (امرتسری فاضل) سے کہ آپنے اخبار اہلحدیث میں رسالہ شہادت حسین کا تذکرہ لکھا اور اس سے لوگوں کو نہ مطلع کیا کہ اس رسالہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم وحضرت حمیرہ ام المومنین پر زبان کہولی گئی ہے اگر ایسی ہی غفلت ہماری ہے تو خدا حافظ ۔"

مولف جبتک اپنا مذہب صاف صاف نہ بتائینگے ہم آپ کو قایل کیونکر کر سکتے ہیں یا میرے اصول مسلمہ قرآن وحدیث سے مجھے قایل کرو

یا اپنے اصول سے اثبات مدعا کرکے سبکدوشی حاصل کرو یا تقلید مذہب حنفی کا قلادہ اتار دو ان کے گھرانے کے گھر بیر تا کبھی امام غزالی کے دامن کے نیچے چھپنا کبھی امام بصیری کے یہاں پناہ پکڑتا اور پھر موقع پاکر نکل بھاگنا اور ائمہ حنفیہ کو اپنے پس پشت ڈالدینا ہرگز حنفیت کی شان نہیں۔

آپ میری تحریر کے تین حصے کئے ہیں (اول حصہ) تابیں مولود کے اوپر دلائل طلب کئے گئے تھے جسمیں مولود کا اثبات آپنے اسطرح کیا کہ بہت جواب ہو چکے سبحان اللہ اہل توحید وسنت کی طرف سے جو جواب الجواب ورسائل مولود کی تردید میں شایع ہوئے اوسکو نہیں ملاحظہ کیا کوئی حکم یا فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یا خلفائے راشدین کا خواہ امام ابوحنیفہ یا اونکے شاگردوں کا یا اپنے مشکل کشا علی ہی کا دکہا سکتے ہو نہیں تو توبہ کرو سرنگون ہو (دوسرا حصہ) محرمی گریہ وبکا ومحرمی ماتم کا ثبوت طلب گیا اسکا بھی جواب خیرباد ہے احمق سے احمق بھی ہوگا تو بھی ایسی بات نہ بولیگا کہ دس روز محرم میں سوائے رونے رلانیکے دوسرا کام نہیں عاشورہ کا روزہ غائب اور ثواب ہو رونے رلانے میں ماتم وگریہ میں اور اہلبیت رسول اللہ کی طرف شیعی چانڈو خانہ کی گپ نسبت کرکے تذلیل اہلبیت کرنے میں حضرت فاطمہ کے غم اور حضرت یعقوب کے غم کو اس محرمی خرافات سے کیا نسبت بے سروپا کے روایات بیان کرکے اہل اسلام میں تاغضب پھیلانے سے حضرت زہرا اور حضرت اسرائیل کو کیا تعلق واللہ اگر جب اپنا مذہب صاف صاف آپ بتائینگے اوسوقت آپکی روایات غم حسین کا شیعی چانڈو خانہ کی گپ ہونا معلوم ہو جائیگا مگر یاد رہے کہ صحیح بخاری وصحیح مسلم کے سوا مجرد کسی روایات کا کسی کتاب میں ہونا سند نہ ہوگا جب تک وہ حدیث بقاعدہ اصول حدیث صحیح نہو۔

(تیسرا حصہ) حضرت علی کے مشکلکشا ماننے کو شرک بتایا گیا تھا آپنے حضرت علی کی مشکلکشائی کا ثبوت اسطرح کیا ہے کہ حضرت علی اس حیوۃ میں بڑے بڑے کام کئے لڑائیوں میں بہادری دکہلائی ۔" جوابدوم اس حضرت علی کی کیا خصوصیت ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بہتیرے سپاہی ایسے تھے غزوہ موتہ کو حضرت خالد نے فتح کیا جسکی

ہم نے آج تک نہیں دیکھا۔ ریویو صرف بطور اشتہار کے تھا (ایڈیٹر)

خبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی دیگئی یہ بھی مشکلکشا ہوئے غزوہ عسرت کا سامان حضرت عثمان نے مہیا کر دیا حضرت علی وغیرہ سب کے ہاتھ پاؤں ڈھیلے ہوگئے تھے پھر حضرت عثمان مشکلکشا ہوئے اس حیات میں کون نہیں مشکلکشا ہے ہر آدمی کسی نہ کسی کام آتا ہو جاپان کا جنگ مارنیوالا جنرل نیل بڑا مشکلکشا ہے کیونکہ بیڑہ بالکل روس کا تباہ کر دیا سبحان اللہ۔

(دوسرا ثبوت) آپنے حضرت علی کے مشکلکشا ہونیکا یہ دیا ہے کہ قیامت میں مشکلکشا ہونگے شفاعت کرینگے۔ سنو برادر شفاعت اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کا حق نہیں قل للہ الشفاعۃ جمیعا من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ۔ بڑی بڑی خوشامد بہت ثنا وصفت کرینگے بہت دیر تک سجدہ میں گرے رہنے کے بعد سید الرسل فخر الانبیا کو حکم ہوگا ارفع راسک اشفع تشفع سل تعط بعد آپکے اور انبیا صلحا شہدا شفاعت کرینکے مجاز ہونگے اسمیں حضرت علی کی کیا خصوصیت ہے بلکہ قرینہ غالب یہی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی مقدم ہونگے کیونکہ جنت کے آٹھوں دروازہ سے جانیکے مجاز ہونگے کما رواہ البخاری

(تیسرا ثبوت) آپنے حضرت علی کے مشکلکشائی کا یہ دیا ہے کہ آپ اب بھی صوفیوں کی مشکل حل فرماتے ہیں۔ برادرم یہ تو ایسا راز سربستہ ہے کہ کچھ نہیں آپ فرما سکتے کہ اس مشکل کا حل کرنیوالا کون ہے حضرت علی یا وہ جس نے جنگ بدر میں انی اذکم الاتونی کہا تھا۔ رواجی صوفیوں کے وسوسوں سے آجتک بجز شرک و بدعت و قبر پرستی و عرس و برسی و تیجہ و قبروں کا طواف کرنا و چلہ بٹھاؤ بنانا تصور شیخ کی تعلیم خدائی کا دعویٰ کرنیکے سوا اور کچھ ثابت و رائج نہوا۔ صاحبزادے! ہوش سنبھالو شرک و بدعت کو چھوڑو شیعی پرچہ اصلاح۔ اثنا عشری الشمس وغیرہ کی مدحت سرائی اور ملمع سازی باتوں میں نہ آؤ۔ ہمارا شیوہ یہ ہے کہ آیہ کریمہ تلک امۃ قد خلت لہا ما کسبت ولکم ما کسبتم ولا تسئلون عما کانوا یعملون کو پیش نظر رکھیں اور یہ دعا کریں ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین امنوا شیعوں کی طرح ائمہ کی معصومیت کا اعتقاد و یا گل خانہ کی گپ ہے اور یہ بھی سنو جسطرح ہمارے لئے محبت اہلبیت کی تاکید ہے اسیطرح یہ بھی حکم ہوا کہ اللہ اللہ فی اصحابی لا تتخذوھم غرضا من بعدی من احبہم فبحبی احبہم ومن ابغضہم فببغضی ابغضہم یعنی میرے اصحاب کے بارے میں اللہ سے ڈرو اور انکو طعن کا نشانہ نہ بناؤ جس نے ان سے محبت رکھی مجھسے محبت رکھی اور جسنے انہیں ناخوش کیا مجھکو ناخوش کیا۔ رہا یہ کہ آپنے اپنے کو شریف لکھا ہے برادرم شریف تو وہ لوگ ہیں ایک وہ جو کلام اللہ میں وارد ہوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم سو آپکے لئے شرک و بدعت سے الگ رہنا چاہئے اور آپ شرک و بدعت کے مؤید ہیں پس آپ اس معنے کرکے شریف کیونکر ہو سکتے ہیں یا دوسرے معنے شریف کے وہ ہیں جو شمر اپنے کو شریف کہتا تھا اللہم انا الشریف دیکھو اصلاح شیعی ع جلد ۱۰ اسی معنی کرکے سب شیعہ شریف ہیں اور آپ بھی شریف ہیں مبارکباد۔ یار باقی صحبت باقی

الراقم عبد العزیز بن عبد السلام مبارکپوری عفا اللہ عنہ

ہندوستان کا پولیٹیکل مطلع

نہ چھیڑ اے نگہت باد بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

آج تمام ہندوستان میں اس سرے سے اوس سرے تک جو ایک قسم کی شورش ہے اواقف آدمی تو اسکو ایک غیر معمولی اور غیر متوقع جانتے ہونگے مگر واقف آدمی جسنے آریوں کے گروگھنٹی دیانند جی کی ستیارتھ پرکاش دیکھی ہوگی اوسکی نظر میں ایجیٹیشن (شورش) کوئی غیر متوقع نہیں بلکہ اوسکو حیرانی ہوگی کہ اتنے دنوں بعد کیوں ہوئی۔

خیر اسکی تفصیل تو ہم بعد میں کرینگے پہلے ہم اس شورش کا ایک نمونہ اپنے ناظرین کو دکھاتے ہیں۔

راولپنڈی میں جو سرحد سے قریب اچھا آباد شہر ہے جہاں چھاؤنی بھی بہت بہاری ہے ہندوؤں نے ایک جلسہ کیا جسمیں پنجاب کے مشہور محب ملک سردار اجیت سنگھ صاحب کا لکچر تھا سردار صاحب ایک نوجوان آزاد (لبرل) آدمی ہیں اونکے لکچر سننے کا امرتسر میں بھی اتفاق ہوا عموماً اونکے لکچروں کا خلاصہ یہی ہوتا ہے کہ سب غیر ولیسی چیزوں اور آدمیوں سے بائیکاٹ (علیحدگی) کرو بھر کار

کی نوکریاں چھوڑ دو۔ پھر یہ انگریز خود بخود بغیر کسی لڑائی بھڑائی کے نکل جائیں گے۔

اس میں شک نہیں کہ سردار صاحب جیسے نڈر آدمیوں کا ملک کو فخر کرنا چاہیئے مگر داناؤں کے خیال میں یہ نڈر پن سردار صاحب کا سوڈانیوں سے مشابہ ہے جو ایسے نڈر تھے کہ ہزار ہا نکلتے انگریزوں کی توپوں کے مقابلہ پر سینہ سپر کئے ہوئے مرتے مراتے توپخانہ تک پہونچتے ہوئے چند ایک رہ جاتے۔ نتیجہ کیا ہوتا یہ کہ سب ہلاک ہو جاتے۔ مگر ہاں سردار صاحب کی جرأت کی ہم تعریف کرتے ہیں۔ گو ہم اوسکو بے موقع جانتے ہیں۔ خیر اس قسم کا لیکچر راولپنڈی میں بھی ہوا جس پر سرکار کو شاید بوجہ سرحد کے زیادہ خیال ہوا چنانچہ صاحب ضلع نے راولپنڈی کے تین ہندو لیڈروں کو جو وکالت کا کام کرتے تھے بلایا کہ جواب دو کہ تمہاری وکالت کیسے پاس فلاں دفعہ کے مطابق کیوں ضبط نہ کئے جائیں۔ تینوں ملزموں نے اپنی طرف سے ایک بیرسٹر کو عدالت میں بھیج دیا اور خود نہ گئے۔ مگر تماشہ بین ہندوؤں کی بکثرت کہ بقول اخبارات بیس پچیس ہزار آدمیوں کا مجمع تھا اس انبوہ کثیر کو جس نے تمام کچہری کو گھیر رکھا تھا صاحب ضلع نے دیکھکر حکم دیا کہ آج مقدمہ نہ ہوگا۔ اسپر بمشکل وہ مجمع ذرا بسر کا مگر جاتے ہوئے بہت سی انگریزوں کی کوٹھیوں اور گرجوں کو نقصان پہونچایا آگ لگادی کواڑ اور گملے توڑ دیئے بعض کارخانوں کو بھی انگریزوں کے سمجھکر نقصان پہونچایا۔ انگریز اور لیڈی جو مل گیا اوسکو بے عزت کیا اتنے میں حکام کو خبر پہونچی تو مسلح سپاہیوں کو تعاقب کیلئے بھیجا گیا۔ بس پھر کیا تھا جونہی اس بے قاعدہ فوج نے پولیس کا آنا سنا تو سب ادہر ادہر بھاگ گئے یہانتک کہ پولیس کے پہونچنے پر کل آٹھ آدمی وہ بھی ایک جگہ کھڑے پکڑے گئے جنکو ماخوذ کیا گیا۔ اوسی روز ہندوؤں کا ارادہ جلسہ کرنے کا تھا صاحب ضلع کے حکم سے جلسہ بند کیا گیا۔ اور اون تینوں سرگروں کو بذریعہ وارنٹ گرفتار اور ضمانت نامنظور کر کے جیل میں بھیجدیا عام شہر میں ایک سنسنی سی ہو رہی تھی سپاہیوں کو حکم دیا گیا کہ جہاں پانچ آدمی ملکر باتیں کریں انکو منتشر کرو ورنہ نہ ہٹیں تو فیر کرو۔ یہ ہے مختصر کیفیت راولپنڈی کے ہنگامہ کی جو ملکی کی پہلی تاریخوں میں ہوا ہے

اب ہم یہ بتلاتے ہیں کہ اس قسم کے ہنگامے کیوں آئے دن ہونے شروع ہو گئے ہیں ہمارے خیال میں انسان بالطبع آزاد پیدا ہوا ہے جبتک اسکی آزادی کو کسی سخت قانون کے ماتحت نہ کیا جائے بہت سی شرارتوں کا اس سے خطرہ ہے۔ بڑا سخت قانون جو اسکی شرارتوں کو دبا سکتا ہے وہ مذہب ہے لیکن جب مذہب کی تعلیم بھی اسکے طبعی خواہش کے موافق ہو تو پھر تو اسکا خدا حافظ۔

اس جنرل رول (عام قاعدہ) سے منکلکر ہم خصوصیت سے دکھانا چاہتے ہیں کہ کیوں ہندوؤں نے انگریزوں سے اس قسم کے بائیکاٹ شروع کر دیئے ہیں۔

اس سوال کا جواب واقعی بہت بڑے منصف مزاج کی ضرورت بتلاتا ہے جو اپنے خیالات کو بالکل دخل نہ دے بلکہ صرف واقعات پیش کرے اسلئے ہم صرف واقعات پیش کرتے ہیں۔

آریوں کے گرو سری سوامی دیانند جو شہرہ معیان ملک میں سے گذرے ہیں اپنی مشہور اور دس ... کتاب ستیارتھ پرکاش میں فرماتے ہیں۔

"جب پردیسی ملک میں آتے ہیں تب ملک کے رہنے والوں کو کئی طرح کی تکلیفیں ہوتی پڑتی ہے کوئی کتنا ہی کرے لیکن جو اپنے ملک کا راج ہوتا ہے وہ سب سے افضل ہوتا ہے" (اردو طبع اول صفحہ ۲۹۰)

سوامی کی زندگی میں گو ہندوؤں نے اونکی سخت مخالفت کی یہانتک کہ اونکو مروا ہی دیا مگر اوس محب قوم پولیٹیشن کے قلم سے جو یہ ایک فقرہ نکلا تھا آج تمام ہندوؤں نے اسے اپنا اصول موضوعہ قرار دیکر تمام ہندوستان میں بلا تمیز کالے اور گورے کے بائیکاٹ (علیحدگی) شروع کر دیا۔ آہ آج سوامی جی زندہ ہوتے تو اپنے پودے کو بڑا بار آور درخت لہلہاتا دیکھکر پھولے نہ سماتے۔ اس فقرہ نے ہندوؤں خصوصاً آریوں میں یہ جادو کا کام دیا ہے کہ پکار پکار کر کہا جاتا ہے کہ ملک کے لئے شہید ہو جائینگے ہمیں مار کر اوصل خانہ میں بھیجدو ہماری دلی خواہش ہے کہ ہم ملک کی فلاح اور بہبودی کیلئے شہید ہو جائیں۔ مگر کسقدر افسوس ناک سین تھا جس وقت بیس پچیس ہزار آدمیوں نے راولپنڈی میں سنا کہ پولیس آ رہی ہے تو ایک نے دوسرے کو نہ دیکھا اور سب کے سب چوہوں کے بلوں میں گھس گئے۔ اسیلئے اہلحدیث میں کئی ایک دفعہ اس شورش کا نام ......

بالکلام

ہندوستان
جناب ڈاکٹر راما
لکچرار حفظ
کی تحقیقات
ہو کر رسالہ
کی تعداد
ڈاک بھی
سے چسپاں
کو جس قدر
ہو بیس ہزار
...روز
ہو
کا شوق
اطلاع دیں

جنرل منیجر کا
رائل میڈ
ڈاکٹر رامانند
جگادھری

چوہوں کی کانفرنس رکھا گیا ہے جو بلی کے مقابلہ پر کمیٹی کر رہے تھے پھر اس پر تمہ پڑتا ہاں مسلمانوں کو ساتھ ملانے کی ہوس رکھتے ہیں مسلمان ایسی بے مطلب شورش میں کیونکر تمہارے ساتھ مل سکتے ہیں جبکہ قرآن مجید ہمکو بتلاتا ہے لَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (اپنی جانوں کو ہلاکت میں مت ڈالو) گو مسلمانوں کو یورپ خصوصاً انگریزی پالسی سے اسلامی ممالک میں سخت نقصان پہونچ رہا ہے مصر، مراکو، یمن بلکہ خاص حجاز میں ریشہ دوانیاں کسی واقف کار سے پوشیدہ نہیں اور مزید افسوس یہ ہے کہ گورنمنٹ انگریزی بھی جانتی ہے کہ مسلمانوں کو ہماری اس پالسی سے رنج ہے مگر وہ اسکو بدلتی نہیں نہ بدلنے کا وعدہ کرتی ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ ان ممالک میں اوسکا فائدہ اسی پالسی سے ہے مگر مسلمان ایسے حواس باختہ نہیں ہیں کہ کچھ نقصان تو دیں اور اٹھائیں باقی بچا کچھا ہندوستان میں بھی کھو بیٹھیں بلکہ دل سے اپنی بہتری اور ترقی کی دعا کرتے ہیں کہ ع خدا شرے برانگیزد کہ خیر ما در آن باشد، ہم نے اسلئے گورنمنٹ کو مخاطب کرکے ایک دفعہ کہا۔ یہ شعر لکھا تھا ع

ہم خاک نشینوں کا ستانا نہیں اچھا * ہلجائینگے افلاک جو فریاد کرینگے

خیر یہ تو مختصر سی تقریر اس شورش کے سبب سے تعلق رکھتی ہے اب سوال یہ ہے کہ گورنمنٹ کی اس سخت گیری سے یہ شورش مٹ جائیگی؟ جہانتک ہمارا تجربہ ہے دب جائے تو ممکن ہے مگر معدوم نہوگی کیونکہ فقرہ مذکورہ ایک ایسے مذہبی لیڈر کے قلم سے نکلا ہوا ہے جسکو علاوہ پولیٹیشن (مدبر) ہونے کے خدا رسیدہ بھی مانا جاتا ہے پھر کیونکر ممکن ہے کہ ایسے شخص کی تعلیم کو ہمارے دوست ہندو خصوصاً آریہ تو حیران بھول جائیں۔ کبھی نہیں بھولینگے؟

ہمارے سماجی مترو۔ جی چاہتا ہے کہ لگتے ہاتھ ایک سوال تم سے بھی پوچھ لیں، دوہرم سے بتلانا اپنے جو تجھے اصول کو یاد کرکے بتلانا جو ہاتھی کے دانت کی طرح بہت کچھ باہر کو نکلا رہتا ہے۔ بتلاؤ سوامی جی کی اس ہدایت کے مطابق کہ اپنے ملک کا راج سب سے افضل ہوتا ہے کوئی وقت مناسب تم لوگوں کو ملجائے جس میں جنگ تک نوبت پہونچنے سے تمہیں کامیابی کی توقع ہو تو جنگ کروگے یا نہیں ذرہ منو سمرتی ادھیائے ۷ شلوک ۸۹ دیکھکر جواب دینا جسکا مضمون ہے کہ لڑائی میں مرنے والے بہشت میں جاتے ہیں اسلئے توقع ہے کہ تم لوگ دہرم کے پابند ہوگے تو ضرور لڑوگے بتلاؤ یہ لڑائی تمہاری جہاد ہوگا یا کچھ اور۔ پھر تم کس منہ سے مسلمانوں کو جہاد کی تہمت لگایا کرتے ہو (کہو جی کون دہرم ہے) آگرہ کے بازاری اخبار سے تو توقع نہیں کہ اس نازک سوال کا جواب دے سکے وہ بیچارہ کیا جانے کہ جواب کسے کہتے ہیں وہ تو سنگرطوں کی طرح گالیاں دینا ہی سیکھا ہے جو اوسے مبارک ہو البتہ لاہور کے اندر پرکاش وغیرہ کی توجہ مطلوب ہے۔

سماجی مترو! بتلاؤ اسلامی جہاد کا نام لینے سے اب بھی رکوگے یا نہیں واللہ اگر تم لوگ غور کرو تو اسلامی جہاد کے مقابلہ پر اپنی ان بچا شرطوں کا نام فساد تجویز کرو دل میں غور کرو تو ایشور نے تمہیں اسلامی جہاد کو بدنام کرنے کی یہ سزا دی ہے کہ تم لوگ اس فساد کے بانی بنے ہو وہ کہتا ہے کون نالہ بلبل ہے بے اثر * پردہ میں گل کے لاکھ جگر چاک ہوگئے

آخر گورنمنٹ چونکی

عموماً گورنمنٹوں کا قانون خدائی قانون سے ملتا جلتا ہوتا ہے خدائی قوانین میں ایک قانون یہ بھی ہے اِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا (یعنی مخالفوں کو ہم (خدا) اسلئے مہلت دیتے ہیں کہ گناہ میں اور بڑھ لیں) چند ہی روز کا ذکر ہے کہ ہندو لکچراروں کی بے عنوانیاں دیکھکر عوام لوگ سمجھتے تھے کہ سرکار کی طرف سے جو کوئی مواخذہ نہیں ہوتا تو اس قسم کی تقریرات و تحریرات یا تو سرکار کے خلاف نہیں یا سرکار اب دب گئی ہے۔ کوئی کہتا ہے کس کس کو پکڑے یہاں تو سب ہی بگڑے بیٹھے ہیں بہڑوں کے چھتے کو کیسے چھیڑے مگر دانا جانتے تھے کہ ع رنگ لائیگا یہ کہ دن آپکا رنگ حنا۔ آخر کار جب مادہ خوب ترقی پر پہنچ چکا تو اک دم فصد کر دی گئی۔ راولپنڈی میں تو بڑے بڑے بیرسٹروں کو بلا ضمانت پکڑا ہی تھا پنجاب کے مشہور آریہ لیڈر لالہ لاجپت رائے وکیل جو ایک اعلیٰ درجہ کے قابل شخص ہیں ۹ مئی کو لاہور میں گرفتار ہوکر بذریعہ خاص ٹرین کے برما کو جلاوطن کئے گئے لاہور میں فوجی رسالے گوروں سکھوں پٹھانوں کی شہر میں گردش کر رہے ہیں اشتہار بھی دیا گیا کہ ۱۴ روز تک جو جلسہ ہوگا بلا پرسش سب کو گرفتار کیا جائیگا آجکل شہر لاہور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی نیا مفتوحہ ہے تمام ہندوستان میں عموماً اور آریوں میں خصوصاً ایک سنسنی سی پیدا ہے خانہ

ahmadimuslim.de

کا عالم ہے۔ ایک دوسرے کیطرف دیکھتا ہے مگر کہنے سننے کی سکت نہیں حواس باختہ ہو رہے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ لالہ لاجپت رائے ایک قابل شخص تھا اور اسکی قابلیت کے لحاظ سے ہمیں بھی سخت افسوس ہے مزید افسوس یہ ہے کہ ایسا لائق شخص جو اپنی قوم کا ناخدا تھا۔ قوم کی کشتی کو ایسی منجدھار سے نکالنے کی بجائے خود ہی بھنور میں گھر گیا خیر یہ کوئی ایسی آفت نہیں جو آج سے پہلے کسی قومی لیڈر پر نہ آئی ہو بلکہ بقول ؎

کہتی تھی ہاتھ سے بیان کہ ویرانی قضا۔ جو داغ دیتے ہیں اسے جسکو درم دیتے ہیں

ہمیشہ سے ایسا ہی چلا آیا ہے۔ گو لالہ منشی رام جی جالندھری لالہ لاجپت رائے کو ایک معمولی آدمی جانتے ہیں مگر ہمارے دل میں جو لالہ موصوف کی عزت ہے اس وجہ سے ہم اپنے ہندو بھائیوں کے عموماً اور آریہ ممبروں کے خصوصاً اس غم میں شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ لالہ لاجپت رائے جیسے قابل شخص کی رہائی کی کوئی صورت ہو اور وہ آئندہ کو اپنی خداداد لیاقت سے کوئی عمدہ کام لیں۔

سوال کیا فرماتے ہیں علماء دین متین اس شبہ میں جو کہ مقلدین حنفیہ مسئلہ فاتحہ خلف الامام میں ڈالتے ہیں۔ شبہ اول

حدیث عبادہ بن صامت والی کہ لاصلوۃ لمن لم یقرء بفاتحۃ الکتاب متفق علیہ۔ قابل احتجاج نہیں کہ اول معارض قرآن پاک ہے یعنی آیۃ اذا قرئ القرآن الآیۃ اور یہ آیۃ مقتدیان کے حق میں نازل ہوئی ہے کیونکہ تفسیر مدارک و حسینی اور تفسیر بغوی اور معالم میں شافعی اور مدارک اور جمیع صحابہ اور تابعین سے مروی ہے کہ یہ آیہ کریمہ مقتدیوں کے حق آئی ہے اور سورت فاتحہ بشہادت و نقل قرآنی داخل قرآن ہے کیونکہ سبع مثانی و ام القرآن و قرآن عظیم و سورۃ سب سورتوں سے بڑی شان والی ہے قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور یہ شبہ جو غیر مقلد پیش کرتے ہیں کہ خطبہ میں نازل ہوئی ہو غلط ہے کیونکہ یہ آیۃ مکے میں نازل فرمائی ہے اور جمعہ مدینہ میں فرض ہوا پس یہ آیۃ مقتدیوں کے حق میں ثابت ہے اور اگر اس طرح بھی ہو کہ خطبے میں وارد ہوئی ہے تو مثل آیہ لعان وغیرہ حکم میں عام ہوگی کیونکہ لحاظ عبارت ہووے گا نہ شان نزول نہیں تو حکم قرآن واجب عمل نہ رہینگے۔

دوسرا یہ کہ جب خطبے میں قرآن سننا فرمایا اور چپ رہنا رحمت کا باعث فرمایا تو نماز کی حالت میں جو سراسر قرآن پڑھا جاتا ہے اور بات نہیں ہوتی اولی چپ کرنا لازم ہوگا۔

تیسرا حدیث مذکور کی بابت کتاب ظل الغمام فی مسئلۃ القرأت خلف الامام مطبوعہ مطبع نظامی میں یہ حدیث غیر معتبر اور ناقابل احتجاج لکھی ہے۔

چوتھا یہ حدیث ضعیف ہے عبادہ بن صامت والی کیونکہ اسکے راوی متہم ہیں۔ کیونکہ محمد بن اسحاق بن یسار کی نسبت حضرت یحیی قطان اور سلیمان بن یحیی فرماتے ہیں کہ کذاب ہے امام مالک دجال فرماتے ہیں از میزان الاعتدال لتقریب۔ نافع بن محمود مستور الحال ہے ہشیم بن حمید قدریہ خالی ہے۔ اسلئے یہ حدیث اعتبار سے ساقط ہے۔

پانچواں یہ کہ مثلاً خلف امام مقتدی الحمد پڑھتا ہوا درمیان سے کوئی آیۃ چھوڑ گیا اور آئندہ آیات پڑھ گیا۔ تو متروک آیۃ کب ادا کریگا خصوصاً جبکہ امام فاتحہ ختم کرکے دوسری سورہ پڑھنے لگا یا ایک مسبوق بعد میں شامل جماعت ہوا جبکہ امام الحمد ختم کر چکا اور دوسری سورۃ پڑھ رہا ہے اندریں صورت یہ مسبوق الحمد پڑھیگا۔ یا نہ اگر پڑھیگا تو منازعت فی القرآن کا معید ہوگا اگر فاتحہ ترک کریگا تو اہل حدیث کے نزدیک اس کی نماز نہ ہوگی اگر بعد سلام امام اٹھکر فاتحہ پڑھیگا تو بھی جائز نہیں اگر ایسا کریگا کہ چونکہ نصف الحمد تو امام کے ساتھ پڑھ چکا تھا اب وہ اٹھکر بقیہ نصف پڑھیگا ایسا المکین ہر دو صورہ ناجائز ہیں بہرحال ان مسائل مستفسرہ کو احادیث صحیحہ صریحہ سے ثابت کرنا اہل حدیث پر واجب ہے۔ مہربانی فرما کر عامہ مسلمین کو ان شبہات کے خدشات سے بچا دیں اور عند اللہ اجر پاویں۔

راقم۔ خادم العلماء غلام مصطفے خریدار ۱۹۴

استفسار۔ کتاب اختیار الحق و بحر الذخار جو استبصار الحق کی جواب میں ہیں کہاں اور کس مطبع اور کس قیمت کو مل سکتی ہیں۔ راقم خریدار ۴۹۷

جواب مسئلہ فاتحہ خلف الامام کے جواب میں ابھی دونوں ایک رسالہ نکلا ہے وہ منگا لیجئے یعنی تحقیق الکلام فی وجوب القرأۃ خلف الامام بہ پتہ ذیل۔ کتاب اختیار الحق وغیرہ کا پتہ ہمیں کوئی نہیں۔ بتلا دینگے تو لکھا جاوے گا۔

پتہ جناب مولوی عبدالرحمن صاحب مبارکپور ضلع اعظم گڈھ

ahmadimuslim.de

فتاوی

غریب فنڈ

کے متعلق لکہا گیا تہا کہ جو صاحب اخبار میں درج کرنیکے لئے سوال بہیجیں وہ فی سوال ایک پیسہ ساتھ بہیجیں اور جو قلمی جواب لینا چاہیں وہ فی سوال دو پیسے کا ٹکٹ بہیجینگے تو جواب دیا جائیگا ایک خط میں متعدد سوال ہوں تو ان سب کے حساب سے پیسے بہیجنے ہونگے یہ سب پیسے غریب فنڈ میں دیئے جائینگے جب سے یہ تجویز ہوئی ہے چند ایک احباب نے عمل کیا ہے مگر بہت سے اصحاب نے خیال نہیں کیا تو اسلئے انکو واضح رہے کہ آئندہ جو جنکی طرف سے فیس مقررہ ساتھ آویگی انکے سوالات درج ہونگے اور جنکی طرف سے نہ آویگی وہ اخیر پر ڈالے جائینگے جو موجودہ ذخیرہ کے لحاظ سے چھ ماہ تک ملتوی رہینگے کیونکہ سوالات اس کثرت سے موجود ہیں کہ آجتک رمضان کے آئے ہوئے ختم ہو رہے ہیں۔

ایک شبہ اور اسکا جواب

عرض یہ ہے کہ آپ سے ایک ڈبل کارڈ روانہ کرکے فتوی پوچہا تہا سوتیلی ماں کی حقیقی بہن سے نکاح جائز ہے یا نہیں جس کے جواب میں آپ جائز ہے کر کے فتوی دیا علاوہ اسکے آپ اگست کے ماہ کے کوئی پرچہ میں بہی ایسا ہی فتوی آپ جواز کا دیئے ہیں یہ ہر دو حوالات بیان کے لوگوں میں پیش کیا مگر وہ لوگ حسب ذیل اعتراض پیش کرتے ہیں میں خود بہی دیکہتا ہوں وہ یوں ہے۔

(۱) شاہ عبدالحق محدث دہلوی مشکوۃ کے باب المحرمات کے ابتدا میں قاعدہ تحریر کرتے ہوئے سگی سوتیلی اخیافی خالائیں محرمات میں داخل ہیں۔

(۲) نواب صدیق حسن خان صاحب اپنی تفسیر کے زیر آیت محرمات تحریر فرماتے ہیں سگی سوتیلی اخیافی خالائیں حرمت میں شامل ہیں۔

(۳) مولانا حمید اللہ صاحب حاشیہ قرآن میں جو انکی خاص تصنیف ہے سوتیلی اخیافی خالائیں شامل ہیں کر کے تحریر کرتے ہیں اسلئے میں بصد عاجزی آپ سے جواب طلب کرتا ہوں تاکہ تشفی ہو آپ خط کے ذریعہ یا اخبار کے ذریعہ مذکورہ بالا مضمون کی غلطی کو ثابت کریں خیر خواہی کے طور پر نہ کہ مباحثہ میں خود بے علم ہوں اسلئے حقیقت امر سے آگاہ کریں۔ فقط

محمد منور خریدار ۱۰۵۹

جواب ان تینوں بزرگوں نے صحیح فرمایا ہے۔ مگر انکا مطلب یہ ہے کہ حقیقی ماں کی سوتیلی، اخیافی، اعیانی ہمشیریں حرام ہیں۔ پس یہ اوس صورت کے برخلاف نہیں جو اخبار میں لکہا گیا تہا کہ سوتیلی ماں کی ہمشیریں حلال نہیں مختصر یہ ہے کہ سوتیلی ماں کی ہمشیروں کا حکم اور ہے اور حقیقی ماں کی سوتیلی ہمشیروں کا حکم اور۔ غالباً تم سمجہ گئے ہونگے۔

س نمبر ۲۲۳۔ نماز جمعہ پہر پڑہنے کا زیادہ ترکس مسجد میں ثواب ملتا ہے

س نمبر ۲۲۴ اگر کوئی شخص صبح کے وقت ذرا دیری کر کے نماز پڑہے تو اسے کچہ ثواب حاصل ہوتا ہے یا نہیں۔

س نمبر ۲۲۵۔ بکرے یا مینڈہے کے کپورے یا اوجڑی کہانی مکروہ تو نہیں

س نمبر ۲۲۶ کسی شخص کو ایسا مرض ہے کہ پیشاب کر کے کچہ دیر کے بعد ایک یا دو قطرہ پیشاب کے پہر آتے ہیں اس شخص کو اگر نماز میں اسی طرح قطرے آجائیں تو کیا اسکی نماز جائز ہوئی یا نہیں۔ وہ شخص شرم سے علاج نہیں کرا سکتا اسکو کیا کرنا چاہئے۔ اگر کوئی شخص اخبار میں اس مرض کا سریع التاثیر نسخہ عطا فرما دے تو ثواب دارین کا مستحق ہوگا۔

ج نمبر ۲۲۳۔ نماز جمعہ کا زیادہ ثواب جامعہ مسجد میں ہے بشرطیکہ خطبے میں امام صاحب وعظ فرماتے ہوں اور اگر خطبے میں وعظ نہیں کرتے تو پہر جہاں خطبے میں وعظ ہو وہاں زیادہ ثواب ہے کیونکہ خطبے میں وعظ کرنا ایسا ضروری ہے جیسا کہ اہلحدیث کے نزدیک نماز میں فاتحہ کا پڑہنا ضروری ہے۔

ج نمبر ۲۲۴۔ حدیث شریف میں آیا ہے لا تفریط فی النوم۔ بے اختیاری نیند میں کوئی قصور نہیں پس جو شخص بغیر کسی ارادہ کے دیر سے اٹہتا ہے تو اوسکو اوسیوقت نماز پڑہ لینی چاہئے مگر عادتاً دیر سے اٹہنے کی کوشش نہ کرے۔

ج نمبر ۲۲۵۔ کراہت کی کوئی وجہ نہیں۔

ج نمبر ۲۲۶ ایسے شخص کے حق میں بوجہ عذر کے یہ حکم ہے کہ وضو کر کے نیچے کے کپڑے پر پانی کا چہینٹا مارے اور ایک وضو سے ایک نماز تمام کرے۔

س نمبر ۲۲۷۔ زید ایک عورت نو مسلمہ ہے شوہر والی کو پوشیدہ خرچ

وغیرہ دیتا تھا اور اکثر زید و عورت کو بنگالہ مکان میں یارہ بیج تک بیٹھے ہوئے دیکھا کرتا تھا عمر کو یہ حرکت بری معلوم ہوتی عمر نے زید سے کہا کہ اگر تمکو اس عورت کی خواہش ہے تو تم نکاح کر لو تب زید نے اپنے دوست یار و نکو رات کے وقت بلا کر نکاح کر لیا صبح کے وقت یہ خبر مشہور ہوئی تو زید کے چچا د لو احقیں خطیب صاحب کو و عمر کو سخت فحش گالی دینے لگے ان دونوں نے صبر کیا یہانتک کہ پانچ روز گذر گئے چھٹے روز چند آدمی معہ زید و چچا وغیرہ جمع ہوئی اور زید کو بہت سمجہایا کہ اگر تمکو نکاح کرنا تھا تو اپنی برادری میں کرتے کیوں غیر قوم سے نکاح کیا اور عمر کو اہل مجلس نے سخت ملامت کیا اور زید نے بھی کہا کہ میں نکاح نہیں کرتا تھا عمر نے زبردستی میرے گلے باندھ دیا تب عمر نے کہا کہ اگر میں نے زبردستی کرا دیا ہے تو تم طلاق دیدو پس زید نے سبکے روبرو عورت کو بلا کر تین طلاق تین جلسہ میں دیا اور لوگوں نے عورت سے کہا کہ تم زید کو باپ کہو تو عورت نے زید کو باپ کہا اور زید نے عورت کو بیٹی کہا۔

اور زید نے جو عورت کو پوشیدہ خرچہ دیا تھا سو سب حساب کر کے عورت کے ذمہ قرضہ مقرر کیا اور زید کہتا ہے عورت سے کہ دین مہر معاف کر دو کیونکہ میں نے دل سے طلاق نہیں دیا اور عورت کہتی ہے کہ آپکے انصاف میں جیسا آوے ویسا کریں یعنی چاہے دیں یا نہ دیں اور جو میرے اوپر قرضہ مقرر کیا ہے میں ادا کر دونگی۔ اور اب دونوں الگ الگ ہیں۔ اور زید کہتا ہے کہ میں دل سے طلاق نہیں دیا اگر کسی سے نکاح کریگی تو اوسکا گناہ اور دین مہر ادا نہیں کرینگے اوسکا گناہ عمر کے اوپر ہوگا۔ اب عمر گناہگار ہوگا یا نہیں۔ اور اوسکا طلاق صحیح ہوگا یا نہیں + محمد اسحق حسین از تیلی پاڑہ ضلع ہوگلی۔

ج نمبر ۲۲۴ - عمر گناہگار نہیں۔ طلاق صحیح ہے۔ زید کا یہ عذر کہ میں نے دل سے طلاق نہیں دی مقبول نہیں ہوگا۔ چونکہ ایک ہی دفعہ تین طلاقیں دی ہیں اسلئے بموجب حدیث شریف تین تو نہیں۔ ایک ہی واقع ہوگی پس اگر خاوند مذکور عدت کے اندر صلح کرنا چاہے تو کر سکتا ہے اور اگر عدت گذر گئی ہے یعنی طلاق کے روز سے عورت مذکورہ تین دفعہ حیض سے پاک ہو چکی ہے تو اوسکا اختیار ہے کہ زید سے نکاح کرے یا نہ کرے۔ بہر حال عمر نے کار خیر کیا۔ لہذا اوسپر کوئی گناہ نہیں۔

س نمبر ۲۲۵ - نماز تہجد کی رمضان و غیر رمضان میں کتنی رکعتیں پڑہنا چاہیئے

س نمبر ۲۲۶ - رمضان میں اول وقت شب کو تراویح پڑھ چکا ہے تو اخیر میں تہجد مع وتر پڑہ سکتا ہے کہ نہیں۔ اور کے رکعت۔

س نمبر ۲۲۷ - ایک شخص شراب فروشی کرتا ہے بلکہ یہی پیشہ ہے تو اب زید اوسکے یہاں ملازمت کر سکتا ہے کہ نہیں اور اکل و شرب کر سکتا ہے کہ نہیں جواب قرآن و حدیث سے عنایت ہو۔ خریدار البدر نمبر ۴۳۰

ج نمبر ۲۲۸ - حدیث شریف میں آنحضرت کی تہجد کی نماز زیادہ سے زیادہ معہ وتر گیارہ رکعتیں آئی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں آنحضرت گیارہ سے زیادہ نہ پڑہتے تھے نہ رمضان میں نہ غیر رمضان میں۔

ج نمبر ۲۲۹ - پڑہ سکتا ہے وتر اگر پڑہ چکا ہے تو دوبارہ نہ پڑہے حدیث میں منع آیا ہے۔

ج نمبر ۲۳۰ - شراب فروش کی کمائی بموجب حدیث شریف کے حرام ہے اسلئے اوسکی نوکری کرنا یا اوسکے گہر کا کہانا۔ کہانا یا اوس سے کچھ لینا حرام ہے۔

س نمبر ۲۳۱ - مرغی کا وقت ذبح کے بسبب کارد تیزی کے سر جدا ہوگیا آیا حلال ہے یا حرام۔

س نمبر ۲۳۲ - جب نکاح پڑہنے والا نہ ملے تو اپنا نکاح خود پڑہ سکتا ہے یا نہ

س نمبر ۲۳۳ - نیت باندہنا سینہ پر چاہیئے یا زیر ناف یا کہ دونو طرح جایز ہے۔

ج نمبر ۲۳۱ - مرغی مذکور حلال ہے۔

ج نمبر ۲۳۲ - گواہوں کے سامنے خود ہی نکاح کر لے تو جایز ہے۔

ج نمبر ۲۳۳ - سینہ پر ہاتھ باندہنا چاہیئے اولیٰ حدیث میں آیا ہے زیر ناف بھی جایز ہے حضرت علی کا قول ہے۔

س نمبر ۲۳۴ - آمین بالجہر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہے یا شروع میں کیا تھے یا اخیر میں کیا ہے کس طرح سے کیا ہے۔

ج نمبر ۲۳۴ - آمین بالجہر آنحضرت سے ثابت ہے حدیث میں ہے یرتج بہا المسجد یعنی آمین کی آواز سے مسجد گونج جاتی تھی اخیر عمر تک کیا ہے۔

چند کارآمد کتابیں جو صرف نظامی پریس بدایون سے ملتی ہیں انسان کی اوہام جنتر منتر گنڈے تعویذ رمل نجوم جفر وغیرہ کی اصلیت اور مسلمانوں کے رواج کی ابتدا اکبر کے عہد سے ہوئی۔ تذکرۃ الواصلین - بدایون کے بزرگوں کے مفصل حالات نہایت دلچسپ و متبرک کتاب ہے قیمت عصہ علاوہ محصول ڈاک

انتخاب الاخبار

جناب مولوی نظام الدین صاحب ساکن جھجھر ضلع رہتک کا جوان لڑکا انتقال کر گیا۔ مولوی صاحب موصوف ناظرین سے دعا خیر کی درخواست کرتے ہیں۔

پنجاب باوجودیکہ پولٹیکل جنگ میں بنگال کا شاگرد ہے مگر جوش وخروش میں اُستاد سے بڑھ رہا ہے بڑے بڑے پولٹیکل لیڈر گرفتار ہو رہے ہیں ع خدا شرے انگیزد کہ دران خیر ما باشد۔

گورنمنٹ ہند کیطرف سے پنجاب اور مشرقی بنگال کیلئے قانون آنے والا ہے کہ کوئی پولٹیکل جلسہ ایک ہفتہ پہلے اجازت حاصل کرنے کے بغیر نہ ہو سکیگا (افسوس)

راولپنڈی میں عام جلسے کرنے اور رات کو پانچ سے زیادہ آدمیوں کے ایک جگہ جمع ہونے کی ممانعت کر دیگئی۔

فرانس اور جاپان میں ایک معاہدہ کے ذریعہ سے یہ طے پایا ہے کر [illegible] کہ جاپان فرینچ انڈو چائنا علاقہ فتح نہ کرلے۔

ایسا ہی ایک معاہدہ روس اور جاپان میں بھی ہو گیا خدا کی قدرت! جاپان کی کیسی دھاک یورپین سلطنتوں کے دل میں بیٹھ گئی ہے کہ اس کا ان کے مقبوضہ ممالک پر صرف قبضہ تسلیم کر لینے ہی کو یہ گورنمنٹیں اپنے قیام قبضہ کی سند سمجھکر جامہ میں پھولی نہیں سماتیں۔ سچ ہے جسکی لاٹھی اسکی بھینس۔ جو قوم خود زندہ رہنا چاہے اور سے دوسری قومیں بھی زندہ سمجھ لیتی ہیں۔ خداوندا مسلمانوں ہی زندہ کر!

لارڈ کرومر مصر سے لندن روانہ ہو گئے مصر سے روانہ ہوتے وقت انہوں نے ایک تقریر کر کے مصر کی ترقی کا بیان کیا اور خدیو کو صلاح دی کہ مصریوں کی اخلاقی حالت بڑھانے میں کوشش کریں مصر میں برٹش قبضہ اور موجودہ انتظام غیر محدود عرصہ تک بدستور قائم رہیگا پارلیمنٹری حکومت میں ہرگز قائم نہیں ہونے دیجائیگی کیونکہ اسلئے کہ مسلمان ہیں (اُف)

کلکتہ میں غلام حسین و اعجاز حسین کو ۳-۳ ماہ قید ہوئی سررشتہ اسٹامپ کے فرضی افسر بنکر لوگوں کو لوٹ رہے تھے۔

روس کے گرد نواح سے قتل عام اور لوٹ مار کی خبریں برابر آنی شروع ہوگئی ہیں۔

بمبئی گزٹ کہتا ہے کہ اس یقین کی معقول وجہ ہے کہ ہز مجسٹی دی امیر آف کابل آئندہ سرما میں سیر ہندوستان کا پھر عزم کر رہے ہیں اور پھر ۱۹۱۰ء میں انگلستان جاوینگے اس کے کیا معنے ہیں؟ (ترقی ملک کی خواہش یا سیر کا لطف)

بنگال میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ وہاں دریا میں ایک ہندو جاتری کی لاش بہتی ہوئی پائی گئی۔ اس کے متعلق کئی پلیڈر اور مختار گرفتار کیے ہیں۔ نواب صاحب ڈھاکہ مع چودھری نواب علی صاحب اس شہر میں آنے والے ہیں۔

رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ فصلیں ہر جگہ عمدہ حالت میں ہیں۔ شمالی ہند کی فصلوں کو ژالہ باری سے نقصان پہونچا ہے امداد حاصل کرنے والے قحط زدگان کی تعداد بہت گھٹ گئی ہے مگر بنگال میں ۳ ہزار [illegible]

سلطان المعظم نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ مقدونیہ والی فوج میں کافی اضافہ کر کے اصلاحیں کی جائیں۔ تاکہ مفسدین بلغاریہ کو سر اٹھانے کا موقع نہ ملے۔

جامع الازہر واقع قاہرہ کے شیخ نے خدیو معظم سے جامع ازہر کی اصلاح و درستی اور ترقی مراتب علماء کے لئے بعد او قاف مبالغ وافرہ کی امداد مانگی ہے اور خدیو موصوف نے بہت جلد کافی مدد دینے کا وعدہ واثق فرمایا ہے۔

دہلی میں کوشش کی جارہی ہے کہ ایک بستی شہر سے باہر آباد کی جائے تاکہ طاعون پھیلتے وقت لوگ وہاں جاکر مقیم ہوں (لیتنفعکم الفرار)

آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آئندہ اجلاس حیدرآباد دکن یا کراچی میں منعقد ہوگا۔

اسلامی یونیورسٹی مصر کے لئے اسوقت تک ۲۰۰۴۶ پونڈ ۳۹۰۶۹۰ روپے اجمع ہو چکے ہیں اور چندہ کی تحصیل جاری ہے۔

ahmadmuslim.de

قابل دید کتابیں

تفسیر ثنائی

پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔ نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے تفسیر کے دو کالم ہیں ایک میں الفاظ کی نحو اور دوسرے کالم میں ترجمہ ہے لفظوں کو تفسیر میں لیکر تشریح کیگئی ہے نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ ونقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے کہ بایدو شاید تفسیر کے پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں ایک زبردست دلائل عقلی ونقلی سے آنحضرت کی نبوت کا ثبوت دیا گیا ہے۔ ایسا کہ مخالف کو بھی دلبشرط انصاف بجز لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہ ہو۔ تفسیر سات جلدوں میں ہے جن میں سے چار جلدیں تیار ہیں۔

جلد اول۔ سورہ فاتحہ وبقر قیمت ۱۲	۱۲	چاروں جلدوں کے ایک ساتھ خریدار سے معہ محصولڈاک قیمت (للعہ)
جلد دوم۔ سورہ آل عمران ونساء	۱۲	
جلد سوم۔ مائدہ وانعام واعراف	۱۲	
جلد چہارم۔ سورہ نحل ۱۴ پارہ	۱۲	

تقابل ثلاثہ توریت۔ انجیل۔ قرآن بمقابلہ صفحہ کے تین کالموں میں تینوں کتابوں کی اصلی عبارتیں نقول ہیں نیچے حواشی میں فرق بتلا کر قرآن شریف کی فضیلت ثابت کیگئی ہے۔ عیسائیوں کی بحث کا انقطاعی فیصلہ ہے۔ قیمت معہ محصولڈاک (عہ)

چودھویں صدی کا مسیح مرزا صاحب قادیانی کی سوانح عمری بطرز ناول نہایت دلچسپ صفحات ۱۴۴ معہ محصولڈاک (عہ)

الہامات مرزا :- مرزا قادیانی کی پیشگوئیوں کی تردید بڑی شرح وبسط سے کیگئی ہے۔ یہ رسالہ قادیانی نبوت توڑنے کو کافی ہے قیمت (۵ر)

اسلام اور برٹش لاء یعنی سیاست محمدیہ وقانون انگریزیہ کا مقابلہ صیغہ ... دیوانی۔ مالگذاری وغیرہ میں انگریزی اور اسلامی قوانین ... واضح ...

کیا گیا ہے۔ کہ اسلامی قانون ہی موجب آسائش وفلاح رعایا ہو (۲ر)

الہامی کتاب :- وید اور قرآن کے الہام پر آریہ اور مسلمان عالموں کی بحث۔ بحث کیا ہے تمام مباحث کا فیصلہ ہے قرآن مجید کو الہامی ہونے کا کامل ثبوت۔ قیمت ۱۰ر

حق پرکاش :- آریوں کے گرو دیانندجی نے ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر شروع سے اخیر تک اعتراضات کئے ہیں جسکا یہ مفصل اور مکمل جواب دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت ۱۲ر (مجلد)

آیات متشابہات :- اصول تفسیر اور آیات متشابہات کی تحقیق ۳ر

تہذیب :- اس میں تہذیبوں کے فرائض وضاحت سے بیان کئے گئے ہیں ۱ر

ترک اسلام :- بابو عبدالغفور (آریہ دھرم پال) کے رسالہ ترک اسلام کا معقول اور مفصل جواب۔ شروع میں نبوت محمدیہ کا ثبوت اور اخیر میں قرآن مجید کے خصوصیات کا مدلل بیان۔ قیمت (۱۲ر)

ادب العرب :- صرف ونحو عربی کی ایسی آسان طرز سے لکھی گئی ہو کہ اردو خوان بلا مدد استاد بھی مطلب سمجھ لے اور کامیاب ہو سکے نامی گرامی علماء نے پسند فرمایا۔ قیمت (۸ر)

اسلامی تاریخ :- آنحضرت علیہ السلام کی زندگی کے حالات بطرز حکایات بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت ۱ر

خصائل النبی :- شمائل ترمذی کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روزانہ عادات مبارکہ معلوم ہوں ۱ر

تغلیب الاسلام بجواب تہذیب الاسلام عبدالغفور (آریہ دھرم پال)

جلد اول	قیمت ۵ر
جلد دوم	۶ر
جلد سوم	۵ر
جلد چہارم	(زیر تجویز)

ہدایت الزوجین :- نکاح وطلاق کے مسائل اور میاں بیوی کے حقوق وتعلقات کا بیان۔ قیمت ۲ر

شادی بیوگان اور نیوگ :- آریوں کی تردید میں یہ مختصر ... ۱ر

... امرتسر (پنجاب)

حسب الارشاد مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ ...

امرتسر میں چھپا

ahmadimuslim.de